سورہ نمبر
(١٠٦)

سُورَۃُ قُرَیْشٍ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ
www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ قُرَیش

سُورَةُ الْقُرَیْشِ مَکِّیَّةٌ | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ | وَھِیَ اَرْبَعُ اٰیٰتٍ

سورہ قریش مکہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۸) اس میں چار آیات ہیں۔

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ ۝۲ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ

اس لیے کہ قریش کو میل دلایا انکے جاڑے اور گرمی دونوں کے کوچ میں میل دلایا ف۹ تو انھیں چاہیے اس گھر کے ف۱۰

هٰذَا الْبَیْتِ ۝۳ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

رب کی بندگی کریں جس نے انھیں بھوک میں ف۱۱ کھانا دیا اور انھیں ایک بڑے خوف سے امان بخشا ف۱۲

ع ۴ ۳۱

ف۸ سورۂ القریش بقول اصح مکیہ ہے اس میں ایک رکوع چار آیتیں سترہ
کلمے تہتر حرف ہیں ف۹ یعنی اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بیشمار ہیں ان میں
سے ایک نعمت ظاہرہ یہ ہے کہ اس نے قریش کو ہر سال میں دو سفروں
کی طرف رغبت دلائی ان کی محبت ان میں ڈالی جاڑے کے موسم میں
یمن کا سفر اور گرمی کے موسم میں شام کا کہ قریش تجارت کیلیے ان
موسموں میں یہ سفر کرتے تھے اور ہر جگہ کے لوگ انھیں اہل حرم
کہتے تھے اور انکی عزت و حرمت کرتے تھے یہ امن کے ساتھ تجارتیں
کرتے اور فائدے اٹھاتے اور مکہ مکرمہ میں اقامت کرنیکیلیے سرمایہ
بہم پہونچاتے جہاں نہ کھیتی ہے نہ اور اسباب معاش اللہ تعالیٰ کی
یہ نعمت ظاہرہ ہے اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں ف۱۰ یعنی
کعبہ شریفہ کے ف۱۱ جس میں ان سفروں سے پہلے
اپنے وطن میں کھیتی نہ ہونے کے باعث مبتلا تھے ان
سفروں کے ذریعہ سے ف۱۲ بسبب حرم شریف کے
اور بسبب اہل مکہ ہونے کے کہ کوئی ان سے تعرض نہیں کرتا
باوجودیکہ اطراف و حوالی میں قتل و غارت ہوتے رہتے ہیں قافلے
لٹتے ہیں مسافر مارے جاتے ہیں یا یہ معنی ہیں کہ انہیں جذام سے امن دی کہ انکے شہر میں انھیں کبھی جذام نہ ہوگا یا یہ مراد کہ سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی برکت سے انہیں خوف عظیم سے امان عطا فرمائی

ع ۱ ۳۲